رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

روزنامہ

الفضل قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسے

جلد ۲۳ | مورخہ ۱۲ شوال سنہ ۱۳۵۴ھ | یوم چہار شنبہ | مطابق ۸ جنوری سنہ ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۵۹

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے متعلق

احرار کی صریح کذب بیانیاں

(۳)

جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ کے متعلق احرار کی غلط بیانیوں اور کذب آفرینیوں کا کسی قدر ذکر گزشتہ دو پرچوں میں کیا جا چکا ہے۔ چونکہ ان لوگوں کا ہر وقت کا شغل ہی یہ ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے خلاف جھوٹ کے طومار کھڑے کرتے رہیں۔ اور گندے سے گندے اور ناپاک سے ناپاک الزام لگا کر اپنے خبثِ باطن کا ثبوت دیتے رہیں۔ اس لئے نہ تو یہ ممکن ہے کہ دیگر تمام معاملات کو ترک کر کے ہم ان کی ہر غلط بیانی کی تردید کرتے پھریں۔ اور نہ اس کی ضرورت ہے۔ کیونکہ جب ان کے کئی ایک صریح جھوٹ پایۂ ثبوت کو پہونچا دیئے گئے۔ تو ہر سمجھدار۔ اور شریف انسان احرار کی دیگر لغویات کی حقیقت خود بخود سمجھ سکتا ہے۔ تاہم یہ دکھانے کے لئے کہ احرار نے جو کچھ لکھا۔ محض جذبۂ بغض و عناد سے مجبور ہو کر جھوٹ اور افترا کو شیر مادر سمجھ کر اور دیدہ دانستہ غلط بیانی کا ارتکاب کر کے لکھا۔ چند باتیں اور پیش کی جاتی ہیں:۔

ایک عورت جسے "مجاہد" نے "نیم پاگل" قرار دیا ہے۔ اور جس کے متعلق لکھا ہے:۔ "وہ عورت بالکل پاگلوں کی سی باتیں کرتی تھی"۔ اس کے متعلق یہ تو درست ہے۔ کہ اس نے جلسہ گاہ میں داخل ہو کر شور مچایا۔ لیکن اس کی طرف جو داستان منسوب کر کے شائع کی گئی ہے۔ وہ ممکن ہے۔ احرار نے اسے سکھا کر بھیجا ہو۔ اور اسی کو "ترجمان احرار" میں دوہرا دیا گیا ہے۔ مگر جلسہ گاہ میں پہونچکر وہ سب کچھ بھلا چکی تھی۔ اور اس طرح احرار کو اپنی اس شرارت میں بھی سخت ناکامی ہوئی ۔

"مجاہد" نے یہ بھی لکھا ہے۔ "کہ جلسہ گاہ کا جو حصہ مستورات کے لئے مختص تھا۔ اتنی جگہ مستورات سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ مگر آدمی پہلے کی نسبت بہت کم تھے۔ اور مختلف قسم کی چہ میگوئیاں کر رہے تھے"۔

یہ الفاظ اس رنگ میں لکھے گئے ہیں۔ کہ گویا "مجاہد" کا نامہ نگار خصوصی بذاتِ خود جلسہ گاہ میں موجود تھا۔ وہ نہ صرف سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔ بلکہ مختلف قسم کی چہ میگوئیاں بھی سن رہا تھا۔ لیکن "مجاہد" کے یہی الفاظ اسے کذاب ثابت کر رہے۔ اور بتا رہے ہیں۔ کہ اس نے یہ سب کچھ کسی تیرہ و تار کوٹھڑی میں بیٹھ کر لکھا۔ اور وہ جلسہ کے ایام میں چمگادڑ کی طرح کسی ظلمت کدہ میں پڑا رہا۔ کیونکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ جلسہ گاہ کا کوئی حصہ مستورات کے لئے مختص ہی نہ تھا بلکہ زنانہ اور مردانہ جلسہ گاہیں الگ الگ تھیں۔ زنانہ جلسہ گاہ قصبہ کے اندر تھی۔ اور مردانہ جلسہ گاہ بیرون قصبہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے میدان میں۔ مگر "ترجمان احرار" کے نامہ نگار خصوصی نے گھر بیٹھے ہی اول تو جلسہ گاہ کا ایک حصہ مستورات کے لئے مختص قرار دے دیا۔ اور پھر اتنی جگہ اسے کھچا کھچ بھری ہوئی نظر آگئی۔ ظاہر ہے۔ کہ یہ محض خیال آرائی سے کام لیا گیا ہے۔ اور یہ سمجھ کر ایسا کیا گیا ہے۔ کہ جب جھوٹ ہی بولنا ہے۔ تو کسی بات کی کیا پروا ۔

عید گاہ کا ذکر کرتے ہوئے "مجاہد" میں لکھا گیا ہے۔ کہ "نماز کے بعد جب خطبہ ہوا تو سٹیج پر سے مرزا محمود نے بڑے آدمیوں کے نام لے کر انہیں آگے بلا لیا۔ تاکہ ان کی جیبوں پر ہاتھ صاف کیا جا سکے"۔

دروغگوئی کی بھی انتہا ہے۔ کہ عقل و سمجھ کو کلیتہً بالائے طاق رکھ دیا گیا ہے۔ ذرا غور تو فرمایئے۔ ایک عظیم الشان مجمع میں سے چند اصحاب کو آگے بلانے سے یہ نتیجہ کیونکر نکالا جا سکتا ہے۔ کہ ان کی جیبوں پر ہاتھ صاف کیا جا سکے۔ بات صرف اتنی ہے۔ کہ اس موقعہ پر جیسا کہ جلسہ کے ایام میں دوسرے مواقع پر ہوتا رہا۔ بعض اصحاب نے جو جلسہ پر آئے ہوئے تھے۔ اپنے لڑکے لڑکیوں کے نکاح پڑھانے کے لئے حضور سے درخواست کی۔ اور قبل اس کے کہ نماز عید شروع ہو۔ حضور نے اعلان کے ذریعہ ان کو اس لئے اپنے قریب بلا لیا۔ کہ اعلانِ نکاح کے وقت اتنے عظیم الشان مجمع میں ان کا پتہ لگانا مشکل تھا۔ چنانچہ خطبۂ عید شروع کرنے سے قبل حضور نے چند نکاحوں کا اعلان فرماتے ہوئے ان اصحاب سے ایجاب و قبول کرایا۔

کسی احراری نے ان اصحاب کو بلانے کا اعلان سنکر اس سے یہ نتیجہ خود بخود نکال لیا کہ بڑے آدمیوں کی جیبوں پر ہاتھ صاف کرنے کے لئے انہیں آگے بلا لیا۔ لیکن ظاہر ہے۔ کہ یہ نتیجہ جہاں احرار کی شرمناک دروغگوئی کا ثبوت ہے۔ وہاں ان کی عقل و سمجھ کا بھی ماتم کر رہا ہے۔

لکھنؤ میں علماء کی جنگ جوئی

لکھنؤ کے مسلمان اخبارات اور اشتہارات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ لکھنؤ میں علماء اہل سنت والجماعت کی دو پارٹیوں میں سخت کشمکش پیدا ہو گئی ہے۔ اور دونوں فریقین کی طرف سے ایک دوسرے کے خلاف پوسٹر اور اشتہارات شائع کئے جا رہے ہیں۔ جن میں دشنام طرازی اور سب و شتم کو انتہا تک پہنچا دیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ ایک پارٹی علماء فرنگی محل کی ہے۔ اور دوسری مولوی عبدالشکور ایڈیٹر اخبار النجم کی۔ فریقین ایک دوسرے کے خلاف سخت نفرت و حقارت کے جذبات پیدا کر رہے ہیں۔ اور کوئی عجب نہیں۔ اگر حکومت نے بروقت سد باب نہ کی۔ تو کشت و خون تک نوبت پہنچ جائے۔ یہ ساری مصیبت اس وجہ سے ہے۔ کہ غرض پرور اور نفس پرست لوگوں نے مسلمانوں کو رواداری کے جذبات بالکل عاری کر دیا ہے۔

آنریبل سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کلکتہ میں

کلکتہ ۳ر جنوری - ۳۱ر دسمبر صبح کو آنریبل سر چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کامرس اینڈ ریلوے ممبر گورنمنٹ آف انڈیا پنجاب میل سے وارد کلکتہ ہوئے - جماعت احمدیہ کلکتہ آپ کے استقبال کے لئے سٹیشن پر موجود تھی - غیر احمدی اور غیر مسلم معززین کی بھی معقول تعداد آپ کے استقبال کے لئے سٹیشن پر آئی ہوئی تھی - سر عبد الحلیم غزنوی - آنریبل خان بہادر عزیز الحق وزیر تعلیم بنگال - سر سکندر حیات خاں - میجر میر الدین احمد - خان بہادر خلیفہ اسد اللہ - مسٹر اے ایف ایم عبد العلی - مسٹر ایل - پی اٹکنسن - مسٹر بی - ایل کھیمکا - مسٹر کیدار ناتھ پودار - مسٹر این آر سرکار - پریذیڈنٹ بنگال نیشنل چیمبر آف کامرس - مسٹر محمد امین - مسٹر شرافت حسین - جناب حکیم ابو طاہر محمود احمد امیر جماعت احمدیہ کلکتہ - میاں محمد صدیق - میاں دوست محمد - مسٹر ایم - اے اصفہانی - پریذیڈنٹ مسلم چیمبر آف کامرس - خان بہادر قاضی عبید الباری - شفاء الملک حکیم محمد صادق - مسٹر بی - کے لاہیری وغیرہ کے اسماء خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں -

جماعت احمدیہ کلکتہ کی طرف سے یکم جنوری کو سر ممدوح کو ایک پُر تکلف ٹی پارٹی جناب حکیم ابو طاہر محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کلکتہ کے مکان واقع نمبر ۳ اہم رپن لین میں دی گئی - جس میں قریباً ایک سو احمدی اصحاب شریک ہوئے - جناب ممدوح شام کے ساڑھے پانچ بجے تشریف لائے - جماعت نے السلام علیکم اھلاً وسھلاً ومرحبا سے آپ کا استقبال کیا - سر موصوف نے سب سے مصافحہ کیا - اس کے بعد اذان دی گئی - اور جناب ممدوح نے نماز مغرب پڑھائی - بعد نماز آپ کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا - جس کے جواب میں جناب چوہدری صاحب نے بہت سی قیمتی نصائح ارشاد فرمائیں - اصلاح حال اور احترام احکام شریعت کی طرف توجہ دلائی - نیز فرمایا جب تک خدا اور رسول سے تعلق پیدا نہ ہو جائے - ہرگز مطمئن نہیں ہونا چاہیئے - قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک سر موصوف تشریف فرما رہے اور تشریف لے جاتے وقت جماعت کے ہر فرد سے مصافحہ کر کے رخصت ہوئے :

تین دن تک کلکتہ میں سخت مصروفیتوں کے بعد آج ۳ر جنوری صبح کو آپ اوٹرام گھاٹ سے "کاراگولا" (Karagola) جہاز پر سوار ہو کر رنگون تشریف لے گئے :

(نامہ نگار)

تحریک قرضہ چالیس ہزار روپیہ

وہ احباب کرام جنہوں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تحریک قرضہ چالیس ہزار میں شریک ہونے کا وعدہ فرمایا - ان کی نیز دوسرے اصحاب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے - کہ اس تحریک میں حصہ لینے کی آخری تاریخ ۲۰ر جنوری ہے - اس سے قبل احباب کو رقوم بھیج کر ثواب حاصل کرنا چاہیئے - اور یاد رکھنا چاہیئے - کہ ان کا یہ روپیہ اسی طرح باقاعدہ واپس کیا جائے گا - جس طرح تحریک قرضہ ساٹھ ہزار کا واپس کیا جا رہا ہے - امید ہے کہ احباب جلد توجہ فرمائیں گے : خاکسار فرزند علی ناظر امور عامہ قادیان

فارم چندہ تحریک جدید ۳۶-۱۹۳۵ء

احباب کرام کو معلوم ہے کہ چندہ تحریک جدید ۳۶-۱۹۳۵ء کے وعدے صرف ان جماعتوں یا افراد کے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز منظور فرمائیں گے - جو زیادہ سے زیادہ ۱۵ر جنوری تک لکھا دیں گے - اور جن کے خطوط پر ان کے ہاں کے ڈاکخانہ کی مہر ۱۵ر جنوری ۱۹۳۶ء کی ہوگی - اس کے بعد کے وعدے وہی منظور ہوں گے - جن کی نسبت استثنیٰ شائع ہو چکی ہے - اگرچہ تمام جماعتوں اور ان افراد کو جن کا چندہ براہ راست مرکز میں آتا ہے - "فارم چندہ تحریک جدید ۳۶-۱۹۳۵ء" ارسال کیا جا چکا ہے - لیکن اگر کسی جماعت یا فرد کو کسی وجہ سے نہ پہونچا ہو تو دفتر سے منگوالیں - یا اگر وقت کم ہو - تو چونکہ "فارم چندہ تحریک جدید ۳۶-۱۹۳۵ء" نہایت سادہ اور معمولی ہے - ذیل کے نقشہ کے مطابق سادہ کاغذ پر کھینچ لیا جائے - یہی ان کی طرف سے فارم سمجھا جائے گا - نقشہ یہ ہے :-

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام معطی مع پورا پتہ	مجموعی وعدہ چندہ تحریک جدید ۳۵-۱۹۳۴ء	مجموعی وعدہ چندہ تحریک جدید ۳۶-۱۹۳۵ء	موعودہ رقم ۳۶-۱۹۳۵ء کس کس ماہ میں کتنی کتنی ماہوار ادا ہوگی :

(فنانشل سکرٹری تحریک جدید قادیان)

زندہ خدا کا زندہ نشان سندھی زبان میں

مکرم منظور احمد صاحب نے اطلاع دی ہے - کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے تحریر فرمودہ مضمون "زندہ خدا کا زندہ نشان" کا سندھی زبان میں ترجمہ ہو کر چھپ رہا ہے - لہذا احباب جماعت خصوصاً جماعت ہائے علاقہ سندھ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے - کہ مطلوبہ تعداد سے منظور احمد صاحب احمدی دفتر البشریٰ پھلیلی - حیدرآباد سندھ کو مطلع فرمائیں :

(انچارج تحریک جدید قادیان)

بجلی کی رو فیل ہوگئی

محکمہ بجلی کو زیادہ مکمل انتظام کرنا چاہیئے

قادیان ۷ر جنوری - آج شام ان لوگوں کو سخت تکلیف اور پریشانی کا سامنا ہوا - جنہوں نے اپنے گھروں - دکانوں - دفتروں اور کارخانوں میں بجلی کی رو لے رکھی ہے - کیونکہ رو فیل ہوگئی - اس کے متعلق "الفضل" کے نمائندہ نے جب مقامی دفتر سے دریافت کیا - تو معلوم ہوا کہ دھاریوال کے قریب تار ٹوٹ گئی ہے - محکمہ بجلی کو اس بارے میں زیادہ بہتر اور مکمل انتظام کرنا چاہیئے - تاکہ پبلک کو کافی اخراجات برداشت کرنے کے بعد تکلیف اور نقصان نہ اٹھانا پڑے - آخر رات کے پونے گیارہ بجے رو پہونچی :

اہلِ درد

(از بشیر احمد خان صاحب لاہور)

سخت درد انگیز ہے گو داستانِ اہلِ درد
اہلِ دل ہی کچھ سمجھتے ہیں بیانِ اہلِ درد

تیغ خون آشام پر نازاں ہے گروہ سنگدل
نالۂ لب نارسیدہ ہے سنانِ اہلِ درد

شوق سے مشق ستم او شوخ بے مست کجروی
خود خدائے دو جہاں ہے پاسبانِ اہلِ درد

مٹ گیا جب درد - دل پتھر کا ٹکڑا رہ گیا
درد کیا ہے غافلو ؟ روحِ روانِ اہلِ درد

دردِ دل وہ چیز ہے جس کے محافظ ہیں ملک
لوٹ سکتا ہے کوئی کب کاروانِ اہلِ درد

صحنِ بستانِ جہاں کی ساری رنگ آرائیاں
ہیں رہینِ اشکِ چشمِ خوں فشانِ اہلِ درد

آج اس بیدرد کی آنکھیں بھی پُرنم ہوگئیں
کس قدر دلسوز تھا ہمدم بیانِ اہلِ درد

اس بتِ کافر ادا کو جا کے سمجھا دے کوئی
رنگ لائے گی وگرنہ یہ فغانِ اہلِ درد

جب وفا کیشی مسلّم ہے تو پھر کیوں جانِ جاں
روز ہوتا ہے نیا اک امتحانِ اہلِ درد

جو ملا ابلیس کو آتش دہانی کا صلہ
اس سے کم کیا پائینگے یہ حاسدانِ اہلِ درد

کب سنے گا دردمندوں کی دعا احمد - خدا
ہاتھ کب رو کیں گے یارب جارحانِ اہلِ درد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقولے

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی تقریر

گزشتہ سے پیوستہ

شرطِ عشق

۱۴ - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ شعر عام طور پر پڑھا کرتے ؎

گر نہ باشد بدوست راہ بُردن
شرطِ عشق است در طلب مردن

اگر آدمی کو دوست تک پہونچنے کا راستہ نہ ملے - تب بھی عاشق صادق کا کام یہ ہے - کہ اس راستہ کی تلاش میں لگا ہے - اور اسی کی طلب میں جان دیدے - جب تک کہ انسان اپنی جان تک دینے کے واسطے طیار نہیں ہو جاتا - وہ سچا عاشق اور طالب صادق نہیں کہلا سکتا - انسان کا کام ہے - کہ وفاداری اختیار کرے - مقصد حاصل ہو - یا نہ ہو - اس کی پرواہ نہ کرے - اپنی طرف سے برابر طلب میں لگا ہے ۔

ہر حالت میں گزر ہو جاتی ہے

۱۵ - "شبِ تنور گزشت و شبِ سمور گزشت"

سردیوں کی راتیں کسی نے تنور کے پاس بیٹھ کر اور آگ تاپ کر گزار دیں - جیسا کہ غرباء کا حال ہوتا ہے - اور کسی نے پوستین اور سمور پہن کر اپنے آپ کو گرم رکھا - دونوں کی رات گزر ہی جاتی ہے - اور وقت نکل جاتا ہے۔

یہ کلمات حضور علیہ السلام اس وقت فرمایا کرتے تھے - جبکہ آپ دُنیا کی بے ثباتی - اور دُنیا کی اشیاء اور اموال میں کم تعلق رکھنے کی طرف توجہ دلاتے - اور تاکید فرماتے تھے - کہ دُنیا کی زندگی تو جس طرح بھی ہو گزر جائے گی - عاقبت کی فکر کرنی چاہیئے - جو ہمیشہ کے لئے ہے ۔

خدا داری

۱۶ - حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے

"خدا داری - چہ غم داری"

یعنی جب خدا ہے - تو پھر غم کس بات کا - ہر ایک چیز اللہ تعالیٰ کے ماتحت اور اس کے قبضہ قدرت میں ہے - وُہ جس کو چاہتا ہے - دیتا ہے - اور جس سے چاہتا ہے - اس سے لیتا ہے - اس کے دیئے ہوئے کو کوئی چھین نہیں سکتا - اور اس کے نہ دیئے کو کوئی دے نہیں سکتا - جب انسان خدا کا ہو جائے - تو پھر وُہ تمام غموں سے آزاد ہو جاتا ہے ۔

دُعا سے کرامت

۱۷ - فرمایا کرتے "سب کرامتوں کی اصل جڑ دعا ہے" دُعا ہی کے ذریعہ خارق عادت کام ہوتے ہیں - اور دُعا ہی کے ذریعہ نشانات اور معجزات ظاہر ہوتے ہیں -

فرماتے - ایک دفعہ مجھے خیال آیا - کہ بخل تو جائز نہیں - انسان کو نہیں چاہیئے - کہ کسی بات پر بخل کرے - لیکن اگر بالفرض بخل جائز ہوتا - تو میں کس چیز پر بخل کرتا - تب میں نے بہت غور کیا - دُنیا کی کوئی شئے مجھے ایسی محبوب نہ معلوم ہوئی - جس پر بخل کرنا میں روا رکھتا - نہ کوئی مال نہ کوئی دولت - اور نہ کوئی اَور شئے - لیکن میں نے سوچا - کہ دُعا ایک ایسی نعمت ہے - اور اس کے برکات اور فیوض اور اس کی طاقت ایسی اعلےٰ ہے - اور یہ ایک ایسا قیمتی نسخہ ہے - کہ اگر بخل جائز ہوتا - تو میں اس بات کے بتلانے میں بخل کرتا - کہ دُعا کے ذریعہ ہر ایک مشکل حل ہو جاتی ہے - اور ہر ایک نعمت اور برکت حاصل ہو سکتی ہے ۔

عاقبت اندیشی

۱۸ - فرماتے - ع - مرد آخر بین مبارک بندہ ایست

جو مرد عاقبت اندیشی کرتا ہے - اور آئندہ کے واسطے توشہ جمع کرتا ہے - صرف موجودہ حالت پر نگاہ نہیں رکھتا - بلکہ اپنی آئندہ کی ضرورتوں کو سوچتا ہے - وُہ مبارک انسان ہے - اللہ تعالےٰ اُسے برکت دے گا - اور وُہ دُنیا کے آرام اور اموال کی نسبت بہت زیادہ راحت اور رحمت حاصل کرے گا ۔

استقامت

۱۹ - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ فقرہ بھی اکثر استعمال فرماتے - کہ

"الاستقامۃ فوق الکرامۃ"

استقامت کرامت سے بڑھ کر ہے - استقامت یہ ہے - کہ جب انسان ایک نیکی کو اختیار کرے - تو پھر اس پر قائم رہے - کسی نقصان کا خوف یا کسی کی مخالفت کا ڈر اُسے اس نیکی کے کرنے اور جاری رکھنے سے روک نہ سکے۔

مخفی حالت

۲۰ - "خبثِ نفس نگردد بسالہا معلوم"

یہ کلمہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ایسے موقعہ پر استعمال فرمایا کرتے - جب کسی ایسے منافق یا کمزور کا ذکر ہوتا جس کا عیب اور مخفی عادتیں سالہا سال تک ظاہر نہ ہوں مگر بالآخر وُہ نمودار ہو جائیں - پبلک اس کے اصلی رنگ سے اس کی منافقت کی وجہ سے بے خبر رہے - مگر اس کے نفس کا خبث بالآخر اپنا آپ دکھائے ۔

درد چاہیئے

۲۱ - فرمایا کرتے "ملے خواجہ درد نیست وگرنہ طبیب ہست" اے خواجہ طبیب تو اب بھی موجود ہے - مگر اصل بات یہ ہے - کہ کسی میں اتنا درد نہیں - کہ وُہ طبیب کی طبابت سے فائدہ اٹھا سکے - جب انسان میں صدق اور اخلاص ہو - تو اس کے واسطے روحانیات میں ترقی کرنے کا ہمیشہ موقعہ موجود ہوتا ہے - لوگ اپنی اندرونی کمزوری ایمان کے سبب محروم رہ جاتے ہیں - ورنہ خدا رسیدگی کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہے - کوئی ایسا وقت نہیں - کہ انسان اس سے فائدہ نہ اُٹھا سکے - اللہ تعالےٰ کی طرف ترقی اور حصولِ مدارج کے سامان ہمیشہ موجود ہیں - انسان کو چاہیئے - کہ وہ غفلت میں نہ پڑے - اور معرفت اور یقین کے ساتھ آگے بڑھے ۔

خاکساری

۲۲ - فرمایا کرتے تھے -

"خاک شو پیش ازاں کہ خاک شوی"

خاک ہونے سے پہلے خاک ہو جا - آخر انسان نے مر کر مٹی میں مل جانا ہے - چاہیئے کہ زندگی میں ہی انسان خاکساری اختیار کرے - عاجزی اور انکساری کے ساتھ زندگی بسر کرے - تکبر اور رعونت اور بڑائی ترک کرے ۔

کلید ترقیات

۲۳ - فرمایا کرتے -

"استغفار کلید ترقیات روحانی ہے"

اللہ تعالےٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا - اور اس سے پردہ پوشی چاہنا روحانیات میں ترقی کرنے کی چابی ہے - غفر کے معنے ہیں - ڈھانک دینا - جب انسان خدا تعالےٰ کی طرف جھکتا ہے - تو اللہ تعالےٰ ایسے اسباب پیدا کرتا ہے - کہ انسان کے سب گناہ چھپ جاتے ہیں - اور ان کے عواقب سے وُہ محفوظ ہو جاتا ہے - عموماً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام استغفار کے واسطے یہ کلمہ سکھاتے تھے -

"استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ"

یعنی میں اللہ تعالےٰ سے پردہ پوشی چاہتا ہوں - جو میرا رب ہے - کہ تمام گناہوں سے میں بچ جاؤں - اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں یہ بھی فرمایا کرتے تھے - کہ انسان اپنی زبان میں خدا تعالےٰ سے گناہوں کی معافی چاہے - کہ اس کے گناہ بخشے جائیں - اور مٹائے جائیں اور ان کے نتیجہ عذاب سے اسے بچایا جائے - واللہ غفور الرحیم -

دعاء

بالآخر میں دُعا کرتا ہوں - کہ ہم سب کو جو اس جلسہ میں شامل ہیں - اور وہ جن کے دل میں شمولیت جلسہ کے واسطے تڑپ ہے مگر کسی مجبوری - بیماری - یا دُوری کے سبب سے شامل نہیں ہو سکے - اللہ تعالےٰ ہم سب کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اقوال و احکام پر عمل کرکے اپنی رضامندیوں کے حصول کی توفیق دے - جلسہ کی برکات اور رحمتوں سے مالامال کرے - اللہ کریم اپنے رحم سے ہماری پردہ پوشی فرمائے - ہمارے گناہ بخشے - اور ہر شر اور دکھ - اور فساد سے بچائے - آمین ثم آمین -

ساتھ ہی یہ گزارش ہے - کہ احباب عاجز کی صحت اور خاتمہ بالخیر کے واسطے دُعا کرتے رہیں - اور احباب مجھے اپنے مقاصد سے مطلع کرتے رہیں - تو میں انشاء اللہ تعالےٰ ان کے واسطے دُعا کرتا رہوں گا - وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم - و آخر دعونا الحمد للہ رب العالمین ۔

درخواستِ دُعا

میرے ایک عزیز تحریک جدیدہ کے ماتحت ابی سینیا میں برائے تبلیغ گئے ہوئے ہیں - جہاں ہر وقت جان کا خطرہ ہے - احباب ان کی کامیابی اور عافیت کے لئے درد دل سے دعا کریں ۔

ماسٹر عبدالرحمٰن - نو مسلم - از قادیان

الفضل کا ہفتہ واری مکتوب جاپان

چین اور جاپان کے اہم واقعات حاضرہ

الفضل کے خاص نامہ نگار کے قلم سے

چینی طلباء کے جاپان کے خلاف مظاہرے

کوبے ۱۸ دسمبر بذریعہ ہوائی ڈاک شمالی چین میں گو ایک طرف Demilitarized علاقہ میں ایسٹ ہوپی انٹی کمیونسٹ آٹونومی کمیٹی معرض وجود میں آچکی ہے۔ اور دوسری طرف چہار اور ہوپی کے صوبوں میں ایک قسم کی نیم خود مختار حکومت قائم ہو چکی ہے۔ مگر یہ ہنڈیا اب بھی کھولتی چلی جا رہی ہے۔ موجودہ صورت حالات میں دو باتیں ایسی ہیں۔ جن سے نہایت آسانی کے ساتھ آگے اور پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ ان میں سے ایک تو یہ ہے۔ کہ چین کی مرکزی حکومت کی طرف سے جو اختیارات ہوپی اور چہار کی نیم خود مختار حکومتوں کو دیئے گئے ہیں وہ تحریک آٹونومی کے لیڈروں کے لئے تسلی بخش نہیں دوسری بات یہ ہے۔ کہ اس وقت چین کے طول و عرض میں سکولوں اور کالجوں کے طلباء کے اندر سخت جذبہ جاپان کے خلاف پیدا ہو رہا ہے۔ اور متعدد مقامات پر اس جذبہ کا اظہار ایجی ٹیشن اور جلوس وغیرہ دیگر قسم کے مظاہروں کے ذریعے کیا جا رہا ہے۔ یہ رو پیکنگ سے شروع ہوئی۔ اور جلد ہی شنگھائی میں پہونچ گئی اور اب کینٹن اور متعدد دیگر مقامات میں بھی سکولوں اور کالجوں کے طلباء انٹی جاپانیز مظاہرے کر رہے ہیں۔ طلباء کی اس تحریک میں دو جماعتیں نمایاں حصہ لے رہی ہیں۔ ایک تو China Cultural Reconstruction Association اور دوسری Joint Students National Salvation Association۔ کلچرل ریکونسٹرکشن ایسوسی ایشن کے متعلق بیان کیا جاتا ہے۔ کہ پروفیسروں کا ایک گروہ جو C.C. Band کے زیر اثر ہے۔ اس کی روح رواں ہے۔ یہ سی سی بینڈ ایک خفیہ سوسائٹی بیان کی جاتی ہے۔ جو کہ دو چینیوں Chin Lifu اور Chin Kuo-fu کے زیر ہدایات کام کرتی ہے اور یہ باور کیا جاتا ہے کہ یہ دونوں چینی جنرل چیانگ کئی شیک کے خاص معتمد ہیں۔

چین میں خود مختار حکومتیں

Demilitarized zone میں قائم ہونے والی خود مختار حکومت کے متعلق ایک وقت یہ قیاس کیا جاتا تھا۔ کہ ہوپی اور چہار میں نئی طرز حکومت کا آغاز ہو جانے کے بعد یہ بھی اس کے ساتھ برضاء و رغبت ملحق ہو جائے گی۔ مگر اب معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایسٹ ہوپی انٹی کمیونسٹ آٹونومی کمیٹی نے یہ دیکھ کر کہ چہار اور ہوپی کے نئے نظام حکومت کے اختیارات کچھ ایسے وسیع نہیں۔ فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ اس کے ساتھ شامل ہونے میں کوئی فائدہ نہیں۔

ایک اہم واقعہ

عرصہ زیر تبصرہ میں ایک اہم واقعہ اس علاقہ میں یہ ہوا۔ کہ ایسٹ ہوپی کمیٹی کے ایک فوجی دستے کی جو دو صد افراد پر مشتمل تھا۔ ۱۴۲ ڈویژن (جو جنرل شانگ کے زیر کمان ہے) کے ایک دستے سے مٹھ بھیڑ ہو گئی۔ یہ واقعہ بمقام ٹانگکو رونما ہوا۔ جو کہ ٹنٹسین سے ۴۵ کلومیٹر جانب شرق واقعہ ہے۔ یہ شہر جو ایک بندرگاہ ہے۔ اس علاقے میں پڑتا ہے۔ جس کے متعلق ایسٹ ہوپی کمیٹی نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس کے زیر حکومت ہے۔ جب سے ایسٹ ہوپی کمیٹی قائم ہوئی ہے۔ اس کے اور جنرل شانگ کے مابین ٹانگکو کے متعلق گفت و شنید ہو رہی تھی۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ اس گفت و شنید کے نتیجہ میں یہ طے پا گیا تھا۔ کہ ٹانگکو کا شہر ایسٹ ہوپی کمیٹی کے قبضہ میں دیدیا جائے۔ اس سمجھوتہ کے مطابق یہ فوجی دستہ قبضہ لینے کے لئے گیا۔ مگر ۱۴۲ ڈویژن کے اس دستے کو سمجھوتہ مذکورہ بالا کا کوئی علم نہ تھا۔ اس لئے وہ راستہ میں حائل ہو گیا۔ دونوں دستوں میں کوئی تین گھنٹہ تک خوب جنگ ہوئی۔ اور بالآخر ایسٹ ہوپی کمیٹی کا دستہ غالب آیا۔ اس شہر میں کسی قدر جاپانی فوج بھی مقیم ہے۔ جب دونوں دستوں میں لڑائی شروع ہو گئی۔ تو جاپانی فوج کا ایک دستہ ایمرجنسی گارڈ کے طور پر پہرہ پر کھڑا ہو گیا۔ جاپانی افسروں کے بیچ میں پڑنے اور سمجھانے پر چینی دستہ ہٹ کر بمقام ٹاکو چلا گیا۔ جو ٹانگکو سے جانب جنوب واقع ہے۔

برطانیہ چین اور جاپان

برطانوی سفیر صاحب متعینہ ٹوکیو چین اور دیگر جنوبی ممالک کے سفر سے واپس آ گئے ہیں۔ ۷ / دسمبر کو انہوں نے جاپانی نائب وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ جس کے دوران میں انہوں نے بیان کیا۔ کہ برطانیہ کی پالیسی چین کے معاملات میں وہی ہے۔ جو پہلے تھی۔ اور یہ کہ اس پالیسی کے مطابق چین میں برطانیہ کوئی کارروائی ایسی نہ کرے گا۔ جس کے متعلق اس نے پہلے جاپان سے بات چیت نہ کر لی ہو۔ نیز انہوں نے اس امر پر اظہار افسوس کیا۔ کہ برطانوی اقتصادی ماہرین کی وجہ سے جو اس وقت چین میں ہیں۔ چینی سکہ کی ریفارم کے سلسلہ میں جاپانی حلقوں میں شبہ کی صورت پیدا ہو گئی۔ جاپانی نائب وزیر خارجہ نے برطانوی سفیر سے شمالی چین کی موجودہ حالات کے متعلق مکمل حالات بیان کئے۔

جاپانی سفیر متعینہ چین نینکنگ گئے ہیں تاکہ جنرل چیانگ سے۔ اور چین کے نئے وزیر خارجہ سے ملاقات کریں۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ وہ دو امور کے بارے میں گفتگو کریں گے۔ ایک چین میں انٹی جاپان تحریکوں کے خاتمے کے متعلق۔ دوسرے یہ کہ جب تک ہوپی اور چہار کی نوزائیدہ حکومت کے اختیارات میں توسیع نہ کی جائے گی۔ اس علاقہ کے انتظام میں کوئی معتد بہ اصلاح نہیں ہوگی۔ اور نہ ہی صورت حالات چنداں سدھرے گی۔

چین کی نئی کیبنٹ

جنرل چیانگ نے وزیر اعظم کا عہدہ قبول کر لیا ہے۔ اور جو کابینہ انہوں نے بنائی ہے۔ اس میں پرو جاپانی عنصر معتدبہ ہے۔ اس سے گمان کیا جاتا ہے۔ کہ شاید جنرل چیانگ چینی اور جاپانی گتھیاں سلجھانے کی صحیح کوشش کر سکیں۔ اس وجہ سے جاپانی حلقوں میں ایک حد تک مصالحت کی صورت نکل آنے کے بارہ میں نئی امید پیدا ہو گئی ہے۔ مگر ساتھ ساتھ طلباء کے تازہ مظاہروں اور بعض دیگر حالات کی وجہ سے بھی اندیشہ ہے۔ کہ معاملہ پہلے سے بھی زیادہ بگڑ نہ جائے۔

مانچوکو اور جرمنی کا معاہدہ

مانچوکو اور جرمنی میں تجارتی معاہدہ قریباً مکمل ہو گیا۔ جرمن مشن مانچوکو کا دورہ کرنے کے بعد ٹوکیو واپس آ گیا ہے۔ جہاں مانچوکو کا ایک وفد باقی ماندہ امور طے کرے گا۔ اس معاہدہ کی موٹی موٹی شقوں کا ذکر اس سے قبل میں کر چکا ہوں۔ جو دقت اس وقت درپیش ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ جرمنی میں فارن ایکسچینج فنڈ کی کمی ہے۔ جاپانی حکومت اس سمجھوتہ کی تکمیل میں مانچوکو اور جرمنی کی مدد کر رہی ہے۔ اور امید کی جاتی ہے۔ کہ تمام دقتیں دور ہو جائینگی اور معاہدہ مکمل ہو کر عملی جامہ پہن لیگا۔

کینیڈا اور جاپان

کینیڈا اور جاپان کا باہمی قضیہ بھی قریباً طے ہو گیا ہے۔ توقع کی جاتی ہے۔ نئے سال کے ابتداء میں دونوں طرف سے Super ٹیکس وغیرہ دور کر دیئے جائیں گے۔ اس وقت تک جو معلومات زیر نظر ہیں۔ ان کی رو سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس سمجھوتہ کی مندرجہ ذیل شقیں ہونگی Exchange dumping Duty صرف اسی جاپانی مال پر لگائی جائے گی۔ جو کسی کینیڈین صنعت کا مقابلہ کرتا ہو یہ ڈیوٹی گذشتہ پانچ سال کے ایوریج نرخ تبادلہ اور موجودہ نرخ تبادلہ کے فرق پر مشتمل ہوگی۔ جن اشیاء پر یہ ٹیکس لگایا جائے گا۔ ان کی لسٹ مرتب ہو جائے گی۔ اور آئندہ صرف انہی پر یہ ٹیکس لگے گا۔ طرفین نے ایک دوسرے کے جواب میں جو ٹیکس لگائے تھے۔ ان کو اپنی مرضی سے منسوخ کر دینگے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ سمجھوتہ نئے سال کے آغاز سے ہی عملی صورت اختیار کر لے گا۔

یو۔پی کے اچھوتوں میں بیداری

یو۔پی کے ہندو تیرتھوں میں عنقریب ناسک کی سی صورت حالات طاری ہونیوالی ہے۔ کیونکہ پسماندہ اقوام کے ایک مقامی اجلاس میں اس امر کا ریزولیوشن پاس کیا گیا ہے کہ اگر مندروں میں انکے داخلے کے متعلق جاتی ہندو مزاحمت کرے۔ تو اس صورت میں اچھوتوں کی طرف سے ستیہ گرہ کیجائے اچھوتوں کے مندرجہ بالا اجلاس میں رضاکاروں کی بھرتی کیلئے اپیل کی گئی ہے۔ اچھوت لیڈروں کا خیال ہے کہ ان رضاکاروں کو مختلف دستوں میں تقسیم کر کے بنارس اجودھیا اور دوسرے تیرتھوں پر بھیجا جائے۔ اور وہاں مندروں میں داخلہ کے متعلق مطالبہ کیا جائے۔

ریزولیوشن کے الفاظ میں ذکر ہے۔ کہ ہندو مہا سبھا نے مندروں میں اچھوتوں کے داخلہ کے اصول کو منظور کر لیا ہے۔ مگر مندروں کے محافظوں نے اسے منظور نہیں کیا۔ لہذا اچھوت وشوا ناتھ مندر (بنارس) پراگ نارائن مندر (کانپور) کالی جی مندر (لکھنؤ) میں پسماندہ اقوام کے

مجلس احرار اور پنجاب کی آئندہ سیاسیات

کیا احرار مسلمانوں کا ساتھ دینگے؟

"سول" کے مسلم مقالہ نگار نے جریدۂ مذکورہ کی تازہ اشاعت میں آئندہ دستور کی پارٹیوں پر بحث کی ہے۔ اس ضمن میں مقالہ نگار مذکور نے احرار کے متعلق لکھا ہے:۔

"احرار اگر نئی مجلس وضع قوانین میں چند نشستیں حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے تو ظاہر ہے کہ وہ دیہاتی پارٹی کو مضبوط و طاقتور بنانے کے لئے دوسرے مسلم ممبروں کے ساتھ شامل نہیں ہوں گے۔ موجودہ مجلس وضع قوانین میں ان کے صرف دو ممبر ہیں۔ اور ان کی اپنی پارٹی ہے۔ اگرچہ قلت تعداد کے باعث وہ وقتاً فوقتاً کسی نہ کسی پارٹی کے ساتھ ملنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ لیکن مجلس وضع قوانین کے اندر یا باہر ان کا کسی بڑی پارٹی میں شامل ہونے سے مسلسل انکار اور ان کے معلوم سیاسی مقاصد صاف ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ وہ آئندہ دستور میں کس راستے پر چلنے کے خواہاں ہیں:۔

کچھ مدت سے وہ مجلس وضع قوانین میں اپنے اور کانگرس کے اتحاد کی بنیادیں استوار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس سلسلے کا آخری اقدام یہ ہے۔ کہ احرار نے اپنے پیرووں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ پنجاب میں کانگرس کی گولڈن جوبلی کو کامیاب بنائیں۔ احرار سکھوں کی امداد حاصل کرنے کے لئے بھی کوشش کریں گے۔ شہید گنج کے سلسلے میں انہوں نے جو پالیسی اختیار کی یا کہنا چاہیئے کہ کوئی پالیسی اختیار نہ کی۔ وہ اس میدان میں ان کا پہلا قدم تھا۔ اس اقدام سے اکالیوں میں احرار ایک حد تک ہر دلعزیزی حاصل کر چکے ہیں۔ مجھے مخبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ لاہور میں ۳۰ نومبر کو سکھوں کا جو جلوس نکلا تھا (جو شہر میں فرقہ دار فساد کا موجب بنا) احرار کے دفتر کے سامنے سے گزرا۔ تو اس نے "احرار زندہ باد" کا نعرہ لگایا۔

ہم نہیں کہہ سکتے کہ سول کے مسلم مقالہ نگار کے یہ خیالات کس حد تک صداقت پر مبنی ہیں۔ لیکن اس امر میں قطعاً شبہ نہیں کہ احرار کی روش کو دو واقعوں نے ہمارے نزدیک کافی مشتبہ بنا دیا ہے۔ اول انہوں نے سیالکوٹ کانفرنس میں ایک قرارداد اس مضمون کی منظور کی تھی۔ کہ ملک کی "آزادی پسند جماعتیں ملکر اور متحد ہو کر رجعت پسندوں کا مقابلہ کریں۔ اس قرارداد کا مطلب یہی سمجھا جا سکتا تھا۔ کہ احرار مسلمانوں کی دوسری جماعتوں کے ساتھ ملنے کے بجائے ان کے مقابلے کے خواہاں ہیں۔ اس لئے کہ ان کی دیرینہ اصطلاحات کے مطابق ان کے سوا یا مولانا کفایت اللہ کی جمعیۃ العلماء کے سوا مسلمانوں میں کوئی جماعت آزادی پسند نہیں۔ گویا یہ قرارداد اسی بات کا ثبوت تھی کہ احرار ہندو کانگرسیوں کے ساتھ اتحاد کے خواہاں ہیں۔ عام مسلمانوں کے ساتھ شامل ہونے کو پسند نہیں کرتے۔ دوسرے احرار نے غیر مشروط طریق پر کانگرس کی گولڈن جوبلی میں شرکت کے لئے اپیل کی۔ حالانکہ وہ جانتے تھے۔ کہ کانگرس نے کسی موقعہ پر بھی مسلمانوں کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔ بلکہ ان کے جائز حقوق کی مسلسل مخالفت کی۔ مثلاً

(۱) نہرو رپورٹ کو عام مسلمانوں کی مخالفت کے باوجود ہندوستان کا متحدہ دستور قرار دیا۔

(۲) محض سکھوں اور ہندوؤں کی دلداری کے لئے نہرو رپورٹ کو منسوخ کیا۔ اور اس کا اعتراف خود "مجاہد" نے بھی ایک خاص انداز میں اپنی ۱۲ دسمبر کی اشاعت میں کیا ہے:۔

(۳) گول میز کانفرنس کے لئے لنڈن جاتے وقت ایک اور فارمولا منظور کیا گیا۔ جو نہرو رپورٹ سے بھی بدتر تھا۔ اور اس کے ضمن میں خود احرار اور جمعیۃ العلماء دہلی کی مخالفت کی بھی پروا نہ کی گئی۔ جو نہرو رپورٹ کے تنہا مؤید تھے۔

(۴) جمعیۃ العلماء دہلی کے سیکرٹری سے عہد کیا گیا کہ اس نئے فارمولے کو متفقہ حل کے طور پر گول میز کانفرنس میں پیش نہیں کیا جائے گا۔

لیکن اس عہد کے باوجود اسے متفقہ حل کے طور پر پیش کیا گیا:۔

کانگرس مسلمانوں کی مخالفت میں اس کے سوا اور کیا کر سکتی تھی۔ لیکن آج احرار بڑی بے تکلفی کے ساتھ اس کی گولڈن جوبلی میں شرکت کا اعلان کرتے ہیں۔ یعنی انہیں کانگرس کی مخالفت حقوق اسلامی پر کوئی اعتراض نہیں۔ اور اگر اعتراض ہے تو وہ ہرگز ایسا نہیں۔ جس کی بناء پر انہیں کانگرس کی تحریک کو تقویت پہونچانے میں تامل ہو۔ یا وہ اسے تقویت پہونچانے سے قبل اس کی اصلاح کا مطالبہ ضروری سمجھیں۔ احرار کی یہ روش یقیناً "سول" کے مسلم مقالہ نگار کے خیالات کی مؤید ہے۔

احرار کے پروگرام کے متعلق مقالہ نگار مذکور لکھتا ہے سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ احرار سکھوں اور کانگرس کی تائید حاصل کرنے کے لئے کون پروگرام پیش کریں گے۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ احرار نے اب تک کوئی تعمیری پروگرام مرتب کرنے کی طرف توجہ نہیں کی۔ "قادیانی مردہ باد" ان کے سیاسی عقیدے کا ماحصل اور منتہائے مقصود نظر آتا ہے۔ اس طرف سے مسلم عوام کے مذہبی جذبات کو بھڑکا کر وہ انتخابات میں ووٹوں کی ایک خاص تعداد ضرور حاصل کر سکتے ہیں لیکن ظاہر ہے۔ یہ نعرہ مجلس وضع قوانین کی کسی پارٹی کا سیاسی پروگرام نہیں بن سکتا:۔

احرار ہنگامہ پرستی کی جس پالیسی پر اب تک کاربند ہیں۔ اور جس کی حیثیت و نوعیت حد درجہ غیر ذمہ دارانہ ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کانگرس کے ساتھ ان کا سودا محض ایک یا دو عہدوں کی بنا پر ہوگا۔ لیکن خود کانگرس کے سامنے اس وقت تک کوئی آئینی تعمیری پروگرام نہیں ہے۔ موجودہ مجالس میں کانگرس دفتری حکومت کے خلاف لڑتی رہی ہے۔ اور حکومت کے راستے میں زیادہ سے زیادہ مشکلات پیدا کرتی رہی ہے۔ لیکن کل صوبے کی نئی حکومت کی باگ ڈور کانگرسیوں کے ہاتھ میں آئے گی تو یہ پروگرام خود بخود ختم ہو جائے گا۔ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ پنجاب کی مجلس وضع قوانین کے کانگرسی ممبران اقتصادی امور کے متعلق کیا روش اختیار کریں گے۔ جو آئندہ مجلس میں بطور خاص زیر بحث آتے رہیں گے۔ ظاہر ہے۔ کہ اگر قرض داروں اور مہاجنوں کے درمیان کشمکش ہوگی۔ تو کانگرس کے لالے اور پنڈت ہندو سبھا کے لالوں اور پنڈتوں کے ساتھ شامل ہو جائیں گے:۔

سالہا سال کے تجربوں سے ثابت ہے کہ ہمیشہ یہی ہوتا رہا ہے۔ اور آئندہ بھی یہی ہوگا۔ جب پنجاب کونسل میں میر مقبول محمود کا مسودہ قانون ساہوکاران پیش تھا۔ تو لالہ لاجپت رائے کی بنائی ہوئی "سوراج پارٹی" اس کی مخالف تھی۔ سوراج پارٹی "واک آؤٹ" کر چکی تھی لیکن لالہ لاجپت رائے نے پنجاب کی سوراج پارٹی کے ممبروں کو ساہوکارہ بل کی مخالفت کے لئے خاص طور پر کونسل میں شریک ہونے کی اجازت دلائی تھی۔

اس کے بعد سے آج تک ایک مرتبہ بھی کسی ہندو کانگرسی نے کسی قانون قرضہ کی حمایت نہیں کی۔ پھر ہم کیوں نہ یقین کریں۔ کہ کل بھی یہی ہوگا۔ اور کانگرسی ہندوؤں سے قطعاً یہ توقع نہیں رکھی جا سکتی۔ کہ وہ اقتصادی مسائل میں یا صوبے کی فلاح و بہبود کے معاملات میں غریبوں مسکینوں یا ان کے حامیوں اور مؤیدوں کا ساتھ دیں گے۔ پس احرار اگر کانگرسیوں کے ساتھ ملیں گے۔ تو جب تک کانگرس سے اس بات کا اعلان نہ کرالیں گے۔ کہ اسلامی حقوق کے باب میں کانگرس ان کی اور عام مسلمانوں کی ہم نوا ہے نیز اقتصادی مسائل کے متعلق کوئی مستقل پروگرام جو حقیقی ضروریات پر حاوی ہو۔ اور مصیبت زدہ افراد کے زیادہ سے زیادہ بڑے طبقے کو پسند ہو۔ کانگرس کی طرف سے طے ہو کر سامنے نہ آ جائے گا۔ اس وقت تک یہی سمجھا جائے گا۔ کہ احرار نہ محض مسلمانوں بلکہ تمام ضرورت مندوں اور غریبوں کی جائز حفاظت کے وسائل کو پامال کرانے کے حامی ہیں۔ اور ان کا وجود سیاسی یا اقتصادی سرمایہ داروں کی حمایت کے سوا اور کوئی نتیجہ پیدا نہیں کر سکیگا:۔

(انقلاب)

سیاہ نامۂ احرار

مجلس احرار نے الٰہی تصرفات کے ماتحت مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں جس ذلت و رسوائی کا منہ دیکھا۔ وہ ہر دیدۂ عبرت کیلئے صداقت احمدیت کا ایک نشان ہے مجلس احرار کے رازہائے سربستہ کا انکشاف خدا تعالےٰ نے خود ان کے محرم راز لیڈروں کے قلم سے کرایا۔ محسن مہندی

ضرورت رشتہ

ایک مخلص احمدی راجپوت یک صد بیگھہ مزروعہ اراضی کا مالک ہے علاوہ ازیں مبلغ ۱۲ روپے کا فوجی پنشنر بھی ہے۔ عمر قریباً ۴۴-۴۵ سال ہے۔ خاصہ صاحب جائداد ہے۔ پہلی بیوی لاولد فوت ہو جانے کی وجہ سے شادی کرنی چاہتا ہے۔ قوم راجپوت کو ترجیح ہے۔ پتہ ذیل پر اطلاع دی جائے چوہدری غلام محمد مجاہد تحریک جدید۔ احمدیہ دار التبلیغ۔ میاں ونڈ ضلع امرتسر

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی شہامند ولد محمد ذات کوبھار سکنہ چک ۱۹۷ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۸ / ۲ / ۳۶ تاریخ پیشی بمقام لکھوآنہ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۳۵ء دستخط چیرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی ساہنیا و باناو ناماں پسران حسن ذات کھوکھر سکنہ چک ۱۰۱ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲۰ / ۲ / ۳۶ تاریخ پیشی بمقام چنیوٹ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۳۵ء دستخط چیرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی سلطان شاہ ولد شاہ جمال ذات سید سکنہ بلوشیابل تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۴ / ۲ / ۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۳۵ء دستخط چیرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی صالحوں ولد مراد ذات گگو کھا سکنہ چک ۱۰۱ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۲۰ / ۲ / ۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۳۵ء دستخط چیرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی شجاوت ولد ولیہ ذات بلوچ سکنہ چک ۲۱۶ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲۵/۲/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی سلطان ولد جن ذات جبانہ سکنہ بستی شبانوالی تحصیل و ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۱۴/۲/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۹/۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی حیات خان ولد سکندر خان ذات بلوچ سکنہ بنڈہ پلکانہ تحصیل و ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۵/۲/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔

تحریر مورخہ ۱۳/۱۲/۳۵ دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی پارا ولد چاوا ذات ہرل سکنہ چک ۱۴۱ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۱۷/۲/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۱/۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

منجانب ماہی ولد جھلو اصالتاً

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی سلطان ولد جیوند ذات بھروانہ سکنہ حسن خان تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲۶/۲/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی چراغ ولد صالحوں ذات وسیر سکنہ چک ۲۴۲ تحصیل و ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۱۵/۲/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔

تحریر مورخہ ۱۲/۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی شاہرا ولد دتو ذات کوڑا موچی سکنہ موکھیانہ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۵/۲/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۲/۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی شیرا ولد سجاول ذات نون سکنہ علی پور تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۱۷/۲/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۱/۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسماۃ جگاں بیوہ خان ذات بلوچ سکنہ چھتہ تحصیل و ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۷/۲/۳۶ تاریخ پیشی بمقام جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۲۱/۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی سلطان ولد گلنہ ذات نوناری جٹ سکنہ رشتم سرگانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۱۵/۲/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۰/۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی راجن شاہ ولد قلندر شاہ ذات سید بخاری سکنہ موضع سیالانوالہ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۵/۲/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی نور ولد کرم ذات دولتانہ سکنہ نکا دولتانہ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۷/۲/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۶/۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

کلکتہ ۴ جنوری۔ آج مسلمانان کلکتہ نے جناب مولانا محمد علی صاحب کی یاد میں ایک جلسہ منعقد کیا۔ جس میں مولوی شوکت علی صاحب۔ مولوی حسرت موہانی اور مولوی شفیع داؤدی نے تقریریں کیں۔ سامعین کی طرف سے بیگم صاحبہ محمد علی کے لئے بارہ سو روپے جمع ہوئے۔

بمبئی ۵ جنوری۔ بمبئی کے صرافہ ایکسچینج بورڈ نے ایک ریزولیوشن کے ذریعہ غیر ممالک سے چاندی کی درآمد بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

کلکتہ ۴ جنوری۔ محمد علی پارک میں مسٹر سہروردی ایم ایل سی نے تقریر کرتے ہوئے یہ تجویز پیش کی۔ کہ اردو کو ہندوستان کی مشترکہ زبان بنا دیا جائے۔ تقریر کے دوران میں انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے سامنے بہت سے مسائل مثلاً کلکتہ کارپوریشن کا تنازعہ کلکتہ پورٹ ٹرسٹ کا مسلمانوں کو چیلنج کلکتہ یونیورسٹی کی اسلامی تمدن کے خلاف پالیسی جس کے ذریعہ مسلمان لڑکوں کے دماغ میں ہندو تمدن داخل کیا جا رہا ہے۔ ایسے مسائل ہیں جنہیں حل کرنے کی ضرورت ہے

لاہور ۵ جنوری۔ کرپان مورچہ کے سلسلہ میں لاہور آنے والی لاریوں کی زبردست نگرانی کی جاتی ہے۔ تمام سڑکوں پر پولیس متعین ہے۔ امرتسر سے آنے والی سڑک پر پولیس کے خاص انتظامات ہیں۔

بمبئی ۴ جنوری۔ بابو راجندر پرشاد نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا۔ میں غیر ممالک میں ہندوستان کے حق میں پراپیگنڈا کے سوال پر غور کرتا رہا ہوں۔ روپے اور آدمیوں دونوں کے متعلق مشکلات ہیں۔ میں ابھی یہ نہیں بتا سکتا۔ کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی اس کے متعلق کیا فیصلہ کرے گی۔

بڑودہ ۵ جنوری۔ مہاراجہ بڑودہ نے اپنے ساٹھ سالہ عہد حکومت کے ختم ہونے پر رعایا کے نام ایک پیغام جاری کیا ہے۔ جس میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اصلاح دیہات اور اچھوت اقوام کے لئے ایک کروڑ روپیہ وقف کیا جائے گا۔ ریاست سے گندگی کو دور کرنے کے لئے پرائمری تعلیم لازمی قرار پائے گی۔

کلکتہ ۵ جنوری۔ مسٹر سوبھاش چندر بوس نے سر جان اینڈرسن گورنر بنگال کے نام ایک کھلی چٹھی شائع کی ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ اگر سر جان اینڈرسن بنگال کے لوگوں کو خدمت عامہ کے لئے بہتر موقع مہیا کرنے کی خواہش رکھتے ہوں۔ تو انہیں "لیبر سروس" کے قیام کو حیطۂ عمل میں لانا چاہئیے۔ جس کی بدولت لوگ مفید شہری بن جائیں گے۔ اور خدمت عامہ کرنے کی وجہ سے دہشت انگیزی کا مادہ ان سے دور ہو جائے گا۔

لنڈن ۵ جنوری۔ وزارت لیبر کا اندازہ ہے۔ کہ گذشتہ سال میں برطانیہ میں بیکاروں کی تعداد میں ۰۰۰، ۳۴ کی کمی واقع ہوئی۔

واشنگٹن ۵ جنوری۔ جمہوریہ امریکہ کے وزیر خزانہ نے اعلان کیا ہے کہ ریاستہائے متحدہ نے چاندی کے متعلق بین الاقوامی کانفرنسوں کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ کانفرنسیں سکوں کی قیمت کے معیار کی بنا پر چاندی اور سونے دونوں کو بطور سکہ استعمال کرنے کے سوال پر غور کریں گی

لنڈن ۵ جنوری۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ مسٹر ایڈن وزیر خارجہ برطانیہ جنگی کونسل کے اجلاس میں جو ۲۰ جنوری کو منعقد ہوگا۔ شامل ہونگے۔

لنڈن ۵ جنوری۔ سر آٹو نیمیئر جدید گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت مرکز اور صوبوں کے درمیان مالی ذرائع کی تقسیم کے مختلف پہلوؤں اور مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے بجٹوں کی پوزیشن کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے آج ہندوستان روانہ ہو گئے ہیں۔

لکھنؤ ۵ جنوری۔ گورنمنٹ یو۔ پی لکھنؤ میں سکرٹریٹ بلڈنگ کی توسیع کی سکیم پر غور کر رہی ہے۔ اس سکیم کے لئے آئندہ بجٹ میں ۵ لاکھ روپیہ منظور کیا جائے گا۔

ویلور ۔ ۵ جنوری۔ مسٹر کمار سوامی راجا ایم ایل اے نے شمالی ارکاٹ ڈسٹرکٹ پولیٹیکل کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے کہا۔ کہ کانگرس کو چاہیئے۔ کہ جدید آئین کو تباہ کرنے کے لئے کونسلوں پر قبضہ کرے۔

لکھنؤ ۵ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ یو پی میں بھی ہری جنوں کے متعلق نا سک جیسی صورت حالات پیدا ہونے والی ہے اچھوت اقوام کی طرف سے ہندوؤں کے مندروں میں داخل ہونے کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ چنانچہ والنٹیروں کی بھرتی کی جا رہی ہے۔ جو بنارس وغیرہ ہندوؤں کے متبرک مقاموں میں جا کر مندروں میں داخل ہونے کا مطالبہ کریں گے۔ ہندو لیڈروں میں اس کی وجہ سے ہیجان پیدا ہو رہا ہے۔

کلکتہ ۴ جنوری۔ مسٹر اکھل چندر دت ڈپٹی پریذیڈنٹ لیجسلیٹو اسمبلی نے اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں تحریک التوا پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ جس سے اس سوال پر بحث کی جائیگی کہ حکومت ہند انڈین نیشنل کانگرس کی سنہری جوبلی کی تقاریب میں مقامی حکومتوں کی طرف سے مداخلت کو روکنے کے لئے مناسب کارروائی کرنے میں ناکام رہی ہے

امرتسر ۴ جنوری۔ گیہوں تیار ۲ روپے ۴ آنے ۶ پائی۔ کھانڈ تیار ۲۲ روپے سونا دیسی ۳۵ روپے ۱۰ آنے ۶ پائی اور چاندی دیسی ۵۴ روپے ۸ آنے ہے۔

کلکتہ ۴ جنوری۔ اخبار سٹیٹسمین کے نمائندہ کو ملاقات کے دوران میں ایک منجم عورت نے کہا۔ کہ حبشہ اٹلی کو شکست دیدے گا۔ اور مسولینی دو سال کے اندر قدرتی موت مر جائے گا۔ اور ہر ہٹلر تشدد کا شکار ہو جائے گا۔

روم (بذریعہ ڈاک) یکم جنوری سے اٹلی میں کیلوں کی تجارت گورنمنٹ نے اپنے ہاتھ میں لے لی ہے۔ اب کیلے صرف وہی میوہ فروش فروخت کر سکیں گے۔ جنہیں لائسنس حاصل ہوگا کیلوں کی قیمت ہر سال مقرر کی جائے گی۔ اور جو دکاندار کم و بیش قیمت پر کیلے فروخت کرے گا۔ اسے سخت سزا دی جائے گی۔ اس کے علاوہ کیلے انچوں کے حساب سے فروخت ہونگے۔ اڑھائی انچ کیلے کی قیمت ۲ پنس ہو گی۔

بلگریڈ ۴ جنوری۔ بلگریڈ (یوگوسلاویہ) میں تین سو کان کنوں نے بعض کان کنوں کے برخواست کئے جانے کے خلاف پروٹسٹ کے طور پر ہڑتال کر دی ہے۔

اسکندریہ ۴ جنوری۔ امپیریل ایرویز کے ایک ہوائی جہاز کی تباہی کے سلسلہ میں جس میں کہ ۹ مسافر اور تین ہوا باز ہلاک ہوئے تھے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ غوطہ زنوں نے دو لاشیں نکال لی ہیں۔ باقی لاشوں کے نکالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پوسٹ ماسٹر جنرل برطانیہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ تمام ہوائی ڈاک جو ۸ دسمبر کو برطانیہ سے ہندوستان۔ ملایا اور آسٹریلیا کو بھیجی گئی اسی جہاز میں تھی۔

مدراس ۴ جنوری۔ مسٹر سی ڈبلیو ائرسن اور ایس پی جیمز جو انگلستان کے بورڈ آف ریوینیو کے آفیسر ہیں۔ انکم ٹیکس کے معاملات میں گورنمنٹ ہند کے مشیر مقرر ہوئے ہیں۔ اس وقت وہ معاملات انکم ٹیکس کے متعلق مختلف صوبجات کا دورہ کر رہے ہیں اپریل کے شروع میں وہ اپنا دورہ ختم کر کے گورنمنٹ ہند کو اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔

ٹوکیو (بذریعہ ڈاک) ۳۷-۱۹۳۶ء کے لئے حکومت جاپان کا بجٹ ۰۰۰۰۰۰ ۲۲۷۲ ین ہے۔ یہ بجٹ موجودہ بجٹ سے ۰۰۰۰۰ ۷۳ ین زیادہ ہے۔ بجٹ میں زیادتی کی وجہ جاپان کے فوجی اخراجات میں اضافہ ہے۔ چنانچہ فوجی اخراجات بجٹ کا ۴۷ فی صدی حصہ ہیں

الہ آباد ۴ جنوری۔ آج ایک جلوس کے ہاتھیوں میں سے ایک ہاتھی جو الہ آباد کے ایک نہایت ہی بارونق بازار میں سے گذر رہا تھا اچانک پاگل ہو گیا۔ اس نے موٹروں تانگوں اور مسافروں پر حملہ کر دیا۔ کئی تانگے الٹ دیئے کئی مسافر مجروح ہوئے۔ آخر بڑی دیر کے بعد وہ ہاتھی پر امن ہوا۔ ریلوے سٹیشن کے قریب پہنچ کر ٹرین کو دیکھ کر وہ ہاتھی پھر دیوانہ ہو گیا مہاوتوں نے بڑی مشکل سے اسے قابو کیا

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا۔ اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی